بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

خواتین یونیورسٹی کی بس میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکا، بولان میڈیکل کمپلیکس میں خودکش حملہ

کوئٹہ میں دھماکے، فائرنگ، ڈپٹی کمشنر اور 14 طالبات سمیت 30 جاں بحق

طالبات گھر واپسی کیلئے بس میں سوار ہورہی تھیں، دھماکے سے بس تباہ، اسپتال میں طبی امداد کے دوران شعبہ حادثات میں ایک اور دھماکا ہوا، 4 سیکورٹی اہلکار اور 4 نرسیں بھی جاں بحق

اسسٹنٹ کمشنر سمیت 30 افراد زخمی، فورسز کی کارروائی میں 4 دہشتگرد مارے گئے، ایک گرفتار، آپریشن کے بعد اسپتال کلیئر، باہر سے آکر کسی نے حملہ نہیں کیا، ناراض نوجوان مذاکرات کریں، وزیر اطلاعات

کوئٹہ (نمائندہ جنگ/ایجنسیاں) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ہفتے کو دہشتگردوں کا راج رہا، شہر دو دھماکوں سے لرز اٹھا جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عبدالمنصور کاکڑ، 14 طالبات، 4 سیکورٹی اہلکاروں اور 4 نرسوں سمیت کم از کم 30 افراد جاں بحق ہوگئے۔ دھماکوں میں اسسٹنٹ کمشنر سمیت 30 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ وزیر داخلہ چوہدری نثار کے مطابق میڈیکل کمپلیکس کو سیکورٹی فورسز نے آپریشن مکمل کرکے کلیئر قرار دے دیا، آپریشن میں ایف سی کے 4 جوان شہید ہوئے جبکہ 4 حملہ آوروں کو ہلاک اور ایک کو گرفتار بھی کیا گیا۔ وزیر اطلاعات پرویز رشید نے کہا کہ فی الحال واقعے میں بیرونی ہاتھ ملوث ہونے کی تصدیق نہیں کی جاسکتی، ناراض نوجوان مذاکرات کا راستہ اختیار کریں۔ کالعدم شدت پسند تنظیم لشکرِ جھنگوی نے بس دھماکے اور اسپتال پر حملے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ ہفتہ کو پولیس کے مطابق پہلا دھماکا بروری روڈ پر واقع سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی طالبات کی بس میں ہوا، جس کے نتیجے میں بس میں سوار 4 طالبات موقع پر ہی جاں بحق جبکہ 30 سے زائد زخمی ہوگئیں، لاشوں اور زخمی خواتین کو بولان میڈیکل کمپلیکس منتقل کردیا گیا جہاں مزید 10 طالبات زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسیں۔ زخمی طالبات کو طبی امداد فراہم کی جارہی تھی کہ شعبہ حادثات میں ایک اور دھماکا ہوگیا۔ دھماکے کے بعد شدید فائرنگ کی گئی ، اسپتال میں افراتفری کا عالم تھا۔ بس میں ہونے والا دھماکا ریموٹ کنٹرول کے ذریعے اور بولان میڈیکل کمپلیکس میں خودکش دھماکے کی اطلاعات ہیں۔ دھماکے سے بس میں آگ لگ گئی اور وہ مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ بلوچستان کے وزیراعلیٰ کے ترجمان جان محمد بلیدی نے بتایا ہے کہ جب دوسرا دھماکا ہوا تو کوئٹہ کے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر دونوں اسپتال میں موجود تھے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دہشتگرد اسپتال کی چھت اور ایمرجنسی میں موجود تھے اور انہوں نے وہاں موجود طبی عملے کو یرغمال بنایا جبکہ وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عبدالمنصور خان کاکڑ بھی دہشتگردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہوئے، ان کے سر اور سینے میں گولیاں لگیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے دہشتگردی کے تازہ واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی ،صدر مملکت آصف علی زرداری ، وزیراعظم میاں نواز شریف ،تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان ، جماعت اسلامی کے امیر سید منور حسن سمیت دیگر سیاسی وسماجی رہنماؤں نے دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا ۔ پولیس کے مطابق پہلا دھماکا سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی ایک بس میں ہوا اور اس دھماکے کی زخمی طالبات کو بولان میڈیکل کمپلیکس لے جایا گیا جہاں شعبہ حادثات میں دوسرا دھماکا ہوا جس کے بعد فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوگیا جو کئی گھنٹے تک جاری رہا۔ حکام کے مطابق سات سے آٹھ مسلح افراد نے اسپتال کے اندر عملے اور مریضوں کو یرغمال بنایا ہوا تھا اور وہ فائرنگ کر رہے تھے۔ وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بولان میڈیکل کمپلیکس میں گھسنے والے مسلح دہشتگردوں کے خلاف آپریشن مکمل کرلیا گیا ہے، آپریشن میں ایف سی کے چار اہلکار شہید ہوئے ،ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ سیکورٹی فورسز نے چار حملہ آوروں کو ہلاک اور ایک کو گرفتار کیا ہے جبکہ اسپتال سے یرغمال بنائے گئے 35 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا۔ کوئٹہ کے ڈی آئی جی آپریشنز نے بتایا کہ دہشتگردی کے ان واقعات میں ڈپٹی کمشنر کا ایک محافظ بھی مارا گیا جبکہ پاکستان نرسنگ فیڈریشن کے صدر ریاض لویس کے مطابق فائرنگ سے چار نرسیں بھی ہلاک ہوئی ہیں۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے